السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی بیوی نےاپنے خاوند کو جادو کردیاتاکہ وہ دوسری بیوی کو طلاق دے اور جادو حیض کے خون پر ہوا جسے اس کے خاوند نے کھالیا تو کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے کفر ہے البتہ جادو گر کے حکم کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے کچھ کہتے ہیں کہ وہ مرتد اور کافر ہے اور یہی امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مشہور مذہب ہے اور کچھ علماء کا موقف ہے جیسے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ہیں کہ اگر کفر پر مشتمل ہو تو کفر ہوگا اگر نافرمانی پر مشتمل ہو تو نافرمانی ہوگی اور اگر کسی پر بھی (کفر یا نافرمانی پر) مشتمل نہ ہو تو ایک نافرمانی ہوگی۔ اور سب سے اچھا موقف وہ ہے جس پر صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین ہیں جیسے حفصہ اور امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہ جادو گر کافر ہے۔

اور العیاذ اللہ! اس مذکورہ عورت پر اپنے کفر سے توبہ کرنا فرض ہے اور یہ کہ دو گواہیوں کا اقرار کرتے ہوئے اسلام کی طرف دوبارہ آئے اور اس کے بعد غسل کرے اور اس جادو کو کھولنے کی کوشش کرے۔ لہذا استغفار کرے۔ (اور خالص توبہ کرے کیونکہ اس بری کرتوت کی وجہ سے وہ مرتد ہوچکی ہے اور جادو کو توڑنے کے لیے اس جیسے جادو کو اختیار نہ کرے بلکہ قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں کے ذریعے اس کا توڑ کرے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 720

محدث فتویٰ